مکتب فکر سے بھی تہذیبی حد تک ربط رکھا اور اُمت کی وحدت کے لیے کوشاں رہے۔

اسی تسلسل میں اتحاد اُمت مسلمہ کے لیے ان کے ہاں ایک خاص انداز فکر پایا جاتا ہے' جس میں وہ کہتے ہیں کہ اس اتحاد کی بنیاد بہرحال اسلام ہی کو ہونا چاہیے۔ مسلمان ملکوں کے مفادات کی بنیاد پر اگر آپ یہ کوشش کریں گے تو کامیابی محال ہے۔ مفادات کا ایک جائز مقام ہے' لیکن مفادات' اسلامی مفاد اور تشخص کے تابع ہونے چاہییں۔ اس اتحاد کی کوئی ایک لگی بندھی شکل نہیں ہے۔ جیسا کہ اقبالؒ نے بھی کہا ہے کہ ابتدائی مرحلے میں یہ ایک قسم کی مسلم دولت مشترکہ ہوسکتی ہے جس میں آہستہ آہستہ تعاون بڑھتا رہے اور بالآخر کوئی زیادہ مضبوط و مستحکم چیز بن سکے۔ اس سلسلے میں سعودی فرماں روا شاہ فیصل مرحوم کی 'تضامن اسلامی' کی تحریک اور پہلے مسلم سربراہی اجتماع [رباط' مراکش - ۱۹۶۹ء] کے موقع پر اُمت مسلمہ کے اتحاد کے لیے جو نقشۂ کار انھوں نے پیش کیا' وہ ایک تاریخی دستاویز ہے' جس میں نظریاتی اتحاد اور عملی مسائل کے اجتماعی حل کے لیے موثر تدابیر اور انتظامات کی نشان دہی کی گئی۔

اس حوالے سے یہ وضاحت ضروری ہے کہ مولانا مودودیؒ نے صرف مسلمانوں کے مفاد کے لیے ہی کام نہیں کیا ہے' بلکہ عملی اور فکری سطح پر اُن کی نگاہ' بلاتخصیصِ رنگ و نسل اور بلاتفریق مشرق و مغرب' تمام انسانوں پر رہی ہے۔ وہ تمام انسانوں تک اللہ کا پیغام پہنچانے' تمام انسانوں کو جہنّم کی آگ سے بچانے اور دنیا بھر کو فتنہ و فساد سے محفوظ رکھنے اور نظامِ عدل قائم کرنے کی جہانی دعوت دیتے رہے ہیں۔ تہذیبی' فکری اور ثقافتی سطح پر مولانا مودودیؒ کے مثالی اسلوبِ کار کا تجزیہ کریں تو اسے عالم گیریت یا آفاقیت پر مبنی اسلوبِ کار کا نام دیا جاسکتا ہے جس کا مقصد بنی نوع انسان کی فوز و فلاح' بہبود اور ان کی نجات ہے۔ اسی طرح اللہ سے انسانوں کے رشتے کو جوڑنا اور انسانوں کے درمیان انصاف اور اخوت کی بنیاد پر معاشرتی' معاشی اور بین الاقوامی معاملات کو حل کرنا ہے۔ جو افراد مولانا مودودیؒ کے افکار کے صرف کسی ایک جزو کو لیتے ہیں' تو ان کے ہاں الجھنیں بھی پیدا ہوتی ہیں۔ لیکن اگر مولانا کی پوری فکر کو لیا جائے تو اس کی حیثیت ایک ایسے گلدستے کی سی ہے جس کے سارے پھول اپنے اپنے مقام پر ہیں' اور اس گلدستے کی تصویر اُبھرتی ہی اس کے مجموعی (macro) وجود سے ہے۔

مولانا مودودیؒ بہرحال ایک انسان تھے اور ماسوا انبیاے کرام' کوئی انسان غلطی سے مبرا نہیں ہے۔ مولانا مودودیؒ نے کبھی دعویٰ نہیں کیا اور نہ اس زعم میں رہے کہ ان کی راے ہی صحیح ہے۔ اس کے برعکس ہمیشہ انھوں نے مکالمے اور بحث کو پسند کیا' اختلاف کو دبایا نہیں۔ اس بات کا نہ صرف اظہار کیا' بلکہ اس پر عمل کر کے دکھایا۔ کسی موقع پر اگر ان کی کسی غلطی یا دلیل کی کوئی کمزوری سامنے لائی گئی تو انھوں نے کھلے دل کے ساتھ اس سے رجوع کرلیا۔ ان کی کتاب رسائل و مسائل کا مطالعہ کریں تو اس میں ایک نہیں' دسیوں مقامات ہیں جہاں مولانا نے اپنی رائے سے رجوع کیا ہے۔ کسی صاحب علم کے متوجہ کرنے پر انھوں نے مسئلے یا معاملے کو چھپایا نہیں' اس کی تصحیح کی ہے اور اس تبدیلی کو خود ریکارڈ کیا ہے۔

مولانا مودودیؒ اپنے فکری ارتقا میں' دورِ صحافت سے دورِ تصنیف کی طرف اور پھر دورِ اصلاح و جدوجہد کی طرف بڑھے۔ ان میں سے ہر دور کے مسائل اور حالات الگ الگ تھے' جن کی مناسبت سے انھوں نے غوروفکر جاری رکھا اور اصل سے رشتے کو مضبوط رکھتے ہوئے قرآن و سنت کے نصوص پر سمجھوتا یا انحراف کیے بغیر' مشکلات کو حل کرنے کی کوشش کرتے رہے۔ یہ ان کی اجتہادی بصیرت' علمی دیانت اور مسائل و معاملات کے صحیح شعور و ادراک کا ثبوت ہے۔ مولانا کے افکار و خدمات اپنی انفرادیت' وسعت اور گہرائی کی بناپر' برسوں نہیں' صدیوں تحقیق کے محتاج ہیں اور آنے والی نسلیں اس سے روشنی حاصل کریں گی---!

اللہ تعالیٰ مولانا مودودیؒ کی خدمات کو شرفِ قبولیت اور فیضانِ عام بخشے اور ہمیں ان کے مشن کو صحیح خطوط پر آگے بڑھانے کی توفیق دے۔ آمین!

## قارئین کی توجہ کے لیے

ماہنامہ ترجمان القرآن کی یہ 'اشاعت خاص' اپریل مئی ۲۰۰۴ء کا مشترکہ شمارہ ہے۔ ۵۶۰ صفحات کے اس شمارے کی قیمت ۸۰ روپے ہے۔ سالانہ خریداروں کی مدت خریداری میں سے ایک ماہ کم کیا جائے گا۔ جون ۲۰۰۴ء کا شمارہ ان شاء اللہ بروقت شائع ہوگا۔

مدیر انتظامی

# سیّد مودودیؒ کا ذخیرۂ علمی

## ایک مختصر فہرستِ تصانیف

### ڈاکٹر رفیع الدین ہاشمی ○

سید ابوالاعلیٰ مودودیؒ بیسویں صدی کی ایک نابغۂ روزگار شخصیت تھے۔ ان کی بہت سی حیثیتیں ہیں: مفسرِ قرآن' سیرت نگار' دینی اسکالر' اسلامی نظامِ سیاست و معیشت اور اسلامی تہذیب و تمدن کے شارح' برعظیم کی ایک بڑی دینی و سیاسی تحریک کے موسس و قائد' ایک نامور صحافی اور اعلیٰ پایے کے انشاپرداز--- فکری اعتبار سے وہ گذشتہ صدی کے سب سے بڑے متکلمِ اسلام تھے۔

بیسویں صدی میں علامہ اقبالؒ نے اپنی شاعری کے ذریعے مسلمانوں کو ایک ولولۂ تازہ عطا کیا اور ان کے اندر اسلامی نشاتِ ثانیہ کی جوت جگائی۔ مولانا مودودیؒ نے اسی جذبے اور ولولے کو اپنی نثر کے ذریعے آگے بڑھایا اور علامہ اقبال کی شاعری کے اثرات کو سمیٹ کر احیاے دین کی ایک منظّم تحریک کی بنیاد رکھی' پھر اپنے گہربار قلم کی قوت اور غیر معمولی تنظیمی صلاحیتوں کے بل بوتے پر اس تحریک کو پروان چڑھایا۔ اقبال اور مودودی دونوں پر پروفیسر رشید احمد صدیقی کی یہ بات صادق آتی ہے کہ ان کی تحریروں کو پڑھ کر دین سے تعلّق ہی میں اضافہ نہیں ہوتا' اُردو سے محبت بھی بڑھ جاتی ہے۔

سید مودودیؒ اُردو زبان کے سب سے بڑے مصنف ہیں۔ ''سب سے بڑے'' ان معنوں میں کہ کثیر التصانیف مصنف تو اور بھی ہیں مگر اُردو زبان کی کئی سو سالہ تاریخ میں انھیں

---

○ ڈائرکٹر ریسرچ' ادارہ معارف اسلامی' منصورہ' لاہور

سب سے زیادہ چھپنے والے مصنّف کا اعزاز حاصل ہے۔ ان کا حلقۂ قارئین' بلاشائبۂ تردید' اُردو کے ہر مصنّف سے زیادہ ہے۔ اس اعتبار سے ہم انھیں اُردو کا مقبول ترین مصنّف بھی کہہ سکتے ہیں۔

سید مودودیؒ کی شخصیت' افکار و نظریات اور ان کی تحریک کے ہمہ گیر اثرات کا اندازہ اس سے لگایا جاسکتا ہے کہ دنیا کی کم از کم ۴۳ زبانوں میں ان کی تحریروں کے ترجمے شائع ہوچکے ہیں--- ان کے ذخیرۂ علمی کا مطالعہ' ایک بے حد وسیع اور بڑا موضوع ہے۔ دنیا کی مختلف جامعات میں ان پر ایم اے' ایم فل اور پی ایچ ڈی کے تحقیقی مقالے لکھے گئے ہیں' اور بعض پہلوؤں پر مزید تحقیقی کام ہو رہا ہے۔

ذیل میں ہم نے تصانیفِ مودودی کی ایک فہرست ترتیب دینے کی کوشش کی ہے۔ اس سے اندازہ ہوگا کہ موصوف کا علمی کام کس قدر وسیع الاطراف' ہمہ جہت اور ہمہ گیر ہے۔ قرآن' حدیث' سیرت' فقہ' عقائد' عبادات' تاریخ' فلسفہ' تہذیب' تمدن' سیاست' معیشت' تعلیم' اجتماعیت' اخلاقیات' مغربی فکر وغیرہ--- اُردو زبان میں کوئی اور مصنف اس تنوع اور کثیرالجہتی میں' سیّد موصوف کا ہم پلّہ نظر نہیں آتا۔

---

اس فہرست کو پانچ حصوں میں تقسیم کیا گیا ہے:

۱- پہلا حصّہ تفسیرِ قرآن اور سیرت النبیؐ کی کتابوں پر مشتمل ہے' اور یہ ان کی قلمی کاوشوں کا اہم ترین سرمایہ ہے۔

۲- یہ حصّہ ایسی کتابوں پر مشتمل ہے جنھیں مولانا نے خود تصنیف و مرتب کر کے شائع کیا یا بعض ان کی نگرانی میں اور ان کی تائید و اجازت سے مرتب ہو کر شائع ہوئیں۔ یہ حصّہ بھی' سید موصوف کے مستند متن میں شمار ہوگا۔

۳- یہ حصّہ مولانا کے مکاتیب کے مجموعوں پر مشتمل ہے۔

۴- اس حصّے میں ایسی کتابوں کی نشان دہی کی گئی ہے جن میں سے چند ایک تو ان کی زندگی میں شائع ہوئیں' مگر بیش تر ان کی وفات کے بعد منظرعام پر آئیں۔ یہ کتابیں' سید مرحوم کی

نہیں، بلکہ دوسروں کی مرتب کردہ ہیں۔ کہا جا سکتا ہے کہ اگر ایسی کتابوں اور مجموعوں کو ان کے سامنے پیش کیا جاتا تو وہ ان کے بعض حصوں پر نظرثانی کرتے اور شاید کسی قدر ترمیم و حذف سے بھی کام لیتے، کیوں کہ وہ زبان و بیان، مضمون اور نفسِ مضمون کی نزاکت اور احتیاط کے بارے میں سخت حسّاس تھے۔ اس حصّے کی بعض کتابیں ایسی ہیں جنھیں مرتبہ صورت میں مولانا نے دیکھا اور پسند فرمایا بلکہ کہیں کہیں قلم بھی لگایا، جیسے: تصریحات یا ۵ اے ذیلدار پارک، اول وغیرہ۔

اس حصّے میں مولانا کی ترجمہ کردہ ایک کتاب کا ذکر کیا گیا ہے۔

---

یہ وضاحت ضروری ہے کہ اس فہرست میں مولانا مرحوم کی تحریروں کا پوری طرح احاطہ نہیں ہوسکا۔ ان کی بہت سی تحریریں اور تقریریں، رسائل و جرائد میں بکھری ہوئی ہیں اور چند ایک کتابچوں کی صورت میں شائع کی گئی ہیں۔

اس فہرست میں شامل ہر کتاب کی نوعیت واضح کرنے کے لیے، قوسین میں اس کی مختصر توضیح (annotation) بھی دی گئی ہے۔ ہر حصّے میں حوالوں کی ترتیب الفبائی ہے۔

## ا

۱- **ترجمہ قرآن مجید**، مع مختصر حواشی: ادارہ ترجمان القرآن لاہور، ۱۹۷۶ء، ۱۵۸۰ص۔
(یہ ترجمہ اور حواشی **تفہیم القرآن** ہی سے ماخوذ ہیں لیکن ترجمے پر مولانا نے نظرثانی کر کے بعض ترامیم کیں۔ اس نسخے کی اس اہمیّت اور استناد کے سبب اس کا ذکر ابتدا میں کیا جا رہا ہے)

☆ **قرآن مجید**، مترجم (بین السطور): ادارہ ترجمان القرآن لاہور، ۱۹۹۰ء، ۹۲۷ص۔
(اس نسخے میں حواشی شامل نہیں۔ ترجمہ متن کے ساتھ ساتھ (بین السطور) دیا گیا ہے۔ دیباچہ از ملک غلام علی، ۲۰ اگست ۱۹۹۰ء)

۲- **تفہیم القرآن**، جلد اول: شیخ قمرالدین، مکتبہ تعمیر انسانیت لاہور، ۱۹۵۱ء، ۶۶۳ص۔

(ترجمہ و تفسیر: سورہ فاتحہ تا سورہ الانعام۔ آغاز تحریر: فروری ۱۹۴۲ء)

۳- **تفہیم القرآن**، جلد دوم: شیخ قمرالدین، مکتبہ تعمیر انسانیت لاہور، ۱۹۵۴ء، ۶۱۴ص۔ (ترجمہ و تفسیر: سورہ الاعراف تا بنی اسرائیل)

۴- **تفہیم القرآن**، جلد سوم: شیخ قمرالدین، مکتبہ تعمیر انسانیت لاہور، ۱۹۶۲ء، ۸۲۱ص۔ (ترجمہ و تفسیر: سورہ الکہف تا سورہ الروم)

۵- **تفہیم القرآن**، جلد چہارم: شیخ قمرالدین، مکتبہ تعمیر انسانیت لاہور، ۱۹۶۶ء، ۶۸۴ص۔ (ترجمہ و تفسیر: سورہ لقمان تا سورہ الاحقاف)

۶- **تفہیم القرآن**، جلد پنجم: ادارہ ترجمان القرآن لاہور، ۱۹۷۱ء، ۶۳۲ص۔ (ترجمہ و تفسیر: سورہ محمد تا سورہ الطلاق)

۷- **تفہیم القرآن**، جلد ششم: ادارہ ترجمان القرآن لاہور، ۱۹۷۲ء، ۶۵۹ص۔ (ترجمہ و تفسیر: سورہ التحریم تا سورہ الناس--- تکمیل: ۷جون ۱۹۷۲ء)

۸- **سیرتِ سرورِ عالمؐ**، جلد اول: ادارہ ترجمان القرآن لاہور، ۱۹۷۸ء، ۶۴۷ص۔ (نبوت، رسالت، دعوت وغیرہ کے مباحث۔ سیرت النبیؐ کا پس منظر۔ مرتبہ: نعیم صدیقی، عبدالوکیل علوی)

۹- **سیرتِ سرورِ عالمؐ**، جلد دوم: ادارہ ترجمان القرآن لاہور، ۱۹۷۸ء، ۶۲۳ص۔ (سیرت النبیؐ کا مکی دور۔ مرتبہ: نعیم صدیقی، عبدالوکیل علوی)

## ۲

۱۰- **اسلام اور جدید معاشی نظریات**: اسلامک پبلی کیشنز لاہور، ۱۹۵۹ء، ۱۶۷ص۔ (کتاب سود کے ان ابواب کا مجموعہ، جن کا براہ راست تعلّق مسئلہ سود سے نہیں ہے)

۱۱- **اسلام اور ضبطِ ولادت**: ادارہ دارالاسلام پٹھان کوٹ، ۱۹۴۳ء، ۶۹ص۔ (تحریک ضبطِ ولادت کی تاریخ)

۱۲- **اسلامی تہذیب اور اس کے اصول و مبادی**: مرکزی مکتبہ جماعت اسلامی، لاہور،

۱۹۵۵ء' ۳۲۰ص۔(۳۳-۱۹۳۲ء کے وہ مضامین' جو پہلے پہل ترجمان القرآن میں شائع ہوئے)

۱۳- **اسلامی ریاست**: اسلامک پبلی کیشنز لاہور' ۱۹۶۲ء' ۶۲۰ص۔(اسلام کے تصورِ ریاست اور اس کے سیاسی نظام پر مختلف تحریریں۔ترتیب وتدوین: پروفیسر خورشید احمد)

۱۴- **اسلامی عبادات پر ایک تحقیقی نظر**: اقبال اکیڈمی' لاہور' ۱۹۴۴ء' ۸۷ص۔ (نماز اور روزے پر دو مقالات)

۱۵- **اسلامی نظامِ زندگی اور اس کے بنیادی تصورات**: اسلامک پبلی کیشنز لاہور' ۱۹۶۲ء' ۴۹۳+۴۸ص۔(مختلف مضامین اور تقاریر کا مجموعہ)

۱۶- **الجہاد فی الاسلام**: ادارہ دارالمصنفین اعظم گڑھ' ۱۹۳۰ء' ۵۰۴ص۔(الجمعیت دہلی میں یہ سلسلہ مضامین' ۲ فروری ۱۹۲۷ء کو شروع ہوا اور ۱۵ جون ۱۹۲۷ء کو جملہ مباحث مکمل ہوئے)

۱۷- **انتخابی تقاریر**: شعبہ نشرواشاعت جماعت اسلامی حلقہ لاہور [۱۹۶۴ء] ۹۶ص۔ (صدارتی انتخاب ایوب خاں بمقابلہ فاطمہ جناح کے موقع پر لاہور' پشاور' سرگودھا' کراچی میں تقاریر)

۱۸- **پردہ**: دفتر ترجمان القرآن لاہور' ۱۹۴۰ء' ۲۶۰ص۔(پردے سے متعلق مضامین و مباحث۔آغاز:۱۹۳۶ء)

۱۹- **تجدید و احیاے دین**: دفتر ترجمان القرآن لاہور' ۱۹۴۱ء' ۸۰ص۔(یہ مقالہ پہلے پہل رسالہ الفرقان بریلی کے شاہ ولی اللہ نمبر کے لیے لکھا گیا تھا)

۲۰- **تحریکِ آزادیِ اور مسلمان**' جلد اول: اسلامک پبلی کیشنز لاہور' ۱۹۶۴ء' ۴۸۴ص۔(یہ مجموعہ مسلمان اور موجودہ سیاسی کش مکش' اول' دوم' اور مسئلہ قومیت پر مشتمل ہے۔مرتب: [illegible])

۲۱- **تحریکِ آزادی ہند اور مسلمان**' جلد [illegible] اسلامک پبلی کیشنز لاہور' [illegible] ص۔(مشتمل بر: مسلمان اور موجودہ سیاسی کش مکش' حصہ سوم [illegible]

موضوع سے متعلق ۱۹۴۲ء سے ۱۹۴۸ء تک کے زمانے میں لکھے گئے مزید سولہ مضامین )

۲۲- **تحریکِ اسلامی کا آیندہ لائحہ عمل**: مرکزی مکتبہ جماعت اسلامی پاکستان لاہور' ۱۹۵۸ء' ۲۳۹ص۔ (جماعت اسلامی پاکستان کے اجتماعِ ارکان' منعقدہ ماچھی گوٹھ' فروری ۱۹۵۷ء میں پیش کردہ قرارداد اور اس کی توضیح میں ایک مفصل تحریر)

۲۳- **تحریکِ جمہوریت ' اس کے اسباب اور اس کا مقصد**: شعبہ نشرواشاعت تحریک جمہوریت مغربی پاکستان لاہور' [۱۹۶۸ء] ۸۹ص۔ (تقاریر: کراچی' سکھر' لاہور' راولپنڈی' مرتب: جیلانی بی اے' نظرثانی وتصویب: سیّد مودودی)

۲۴- **تعلیمات**: دارالاشاعت نشاتِ ثانیہ' حیدرآباد دکن' ۱۹۴۵ء' ۱۲۲ص۔ (تعلیم کے موضوع پر مختلف تحریریں اور لیکچر۔ مابعد اشاعتوں میں متعدد اضافے کیے گئے)

۲۵- **تفہیمات: جلد اول**: دفتر رسالہ ترجمان القرآن لاہور' ۱۹۴۰ء' ۳۵۰ص۔ (سرورق: ''بعض معرکہ آرا مسائل اسلامی کی تشریح وتوضیح'' ۔ترجمان القرآن میں شائع شدہ مضامین ۱۹۳۳ء تا ۱۹۳۶ء)

۲۶- **تفہیمات: جلد دوم**: مرکزی مکتبہ جماعت اسلامی لاہور' ۱۹۵۵ء' ۴۳۶ص۔ (حصہ اول کے تسلسل میں ۱۹۴۸ء تک ترجمان القرآن میں شائع شدہ مضامین)

۲۷- **تفہیمات: جلد سوم**: اسلامک پبلی کیشنز لاہور' ۱۹۶۵ء' ۳۲۷ص۔ (حصہ اول اور دوم کے تسلسل میں ۱۹۶۴ء تک ترجمان القرآن میں شائع شدہ مضامین)

۲۸- **تنقیحات**: دفتر ترجمان القرآن لاہور' ۱۹۳۹ء' ۲۴۰ص۔ (سرورق: ''اسلام اور مغربی تہذیب کا تصادم اور اس سے پیدا شدہ مسائل پر مختصر تبصرے'')

۲۹- **ترکی میں عیسائیوں کی حالت**: دارالاشاعت سیاسیاتِ شرقیہ دہلی' ۱۹۲۲ء' ۳۵ص۔ (سلطنت عثمانیہ میں عیسائیوں کے حالات اور ان کے ملکی حقوق)

۳۰- **جماعت اسلامی' اس کا مقصد' تاریخ اور لائحہ عمل**: مرکزی مکتبہ جماعت اسلامی لاہور' ۱۹۵۱ء' ص ۱۱۱۔ (ترجمان القرآن میں شائع شدہ ایک سلسلۂ مضامین)

۳۱- **جماعت اسلامی کے ۲۹ سال**: شعبہ نشرواشاعت جماعت اسلامی پاکستان لاہور'

۱۹۷۰ء، ۸۰ص (۲۶ اگست ۱۹۷۰ء کی تقریر)

۳۲- **حقوق الزوجین**: دفتر ترجمان القرآن دارالاسلام پٹھان کوٹ، ۱۹۴۳ء، ص ۱۴۸۔ (اسلامی قانون ازدواج کے مقاصد اور نکاح وطلاق کے مسائل پر بحث)

۳۳- **حوادث سمرنا، اتحادی کمیشن کی رپورٹ**: دارالاشاعت سیاسیات مشرقیہ دہلی، ۱۹۲۱ء، ۱۶ص۔ (اتحادی حکومتوں یعنی امریکہ، برطانیہ، فرانس، اٹلی کے مقرر کردہ کمیشن کی تحقیق۔ واقعاتِ مظالم کی رپورٹ)

۳۴- **خطبات**: دفتر ترجمان القرآن لاہور، ۱۹۴۰ء، ۲۴۸ص۔ (عام فہم انداز میں اسلام، کلمہ طیبہ، نماز، روزہ، حج، زکوٰۃ اور جہاد کی تشریح)

۳۵- **خطباتِ حرم**: دارالعروبہ، منصورہ لاہور، ۱۹۸۴ء، ۹۲ص۔ (۱۹۶۳ء کے ایامِ حج میں حرم شریف میں کی جانے والی تقریریں)

۳۶- **خلافت وملوکیت**: اسلامک پبلی کیشنز لاہور، ۱۹۶۶ء، ۳۵۱ص۔ (اسلام میں خلافت کا تصور، خلافت کی ملوکیت میں تبدیلی کے اسباب اور نتائج پر ایک علمی بحث)

۳۷- **دکن کی سیاسی تاریخ**: دارالاشاعت سیاسیہ، حیدرآباد دکن، ۱۹۴۴ء، ۳۰۰ص۔ (ایک تاریخی مطالعہ)

۳۸- **دولت آصفیہ اور حکومتِ برطانیہ**: سیدعلی شبر حاتمی، حیدرآباد دکن، ۱۹۲۸ء، ۲۱۹ص۔ (ایک تاریخی مطالعہ)

۳۹- **دینیات**: دفتر ترجمان القرآن لاہور، ۱۹۳۹ء، ۱۳۶ص۔ (ناظم تعلیمات حیدرآباد دکن کی فرمائش پر تحریر کردہ میٹرک کے لیے نصابی کتاب۔ اسلامی عقائد واعمال کی تشریح وتوضیح)

۴۰- **رسائل و مسائل**: جلد اول: مرکزی مکتبہ جماعت اسلامی لاہور، ۱۹۵۱ء، ۵۲۸ص۔ (قرآن، حدیث، تاریخ، فقہ، معیشت، کاروبار، سیاست، جماعت اسلامی اور بعض دیگر موضوعات پر ترجمان القرآن میں شائع شدہ سوالات وجوابات کا مجموعہ)

۴۱- **رسائل ومسائل**: جلد دوم، مرکزی مکتبہ جماعت اسلامی لاہور، ۱۹۵۴ء، ۶۲۲ص۔ (حصہ اول کے تسلسل میں مزید سوالات وجوابات۔ دیباچہ از مولانا امین احسن اصلاحی)

۴۲- **رسائل و مسائل** : جلد سوم: اسلامک پبلی کیشنز لاہور، ۱۹۶۵ء، ۲۶۸ ص۔ (ماسبق دو جلدوں کے تسلسل میں تیسرا حصّہ)

۴۳- **رسائل و مسائل** : جلد چہارم: اسلامک پبلی کیشنز لاہور، ۱۹۶۵ء، ۳۷۵ ص۔ (مزید سوالات و جوابات کا مجموعہ)

۴۴- **رسائل و مسائل** : جلد پنجم: ادارہ معارف اسلامی لاہور، ۱۹۸۳ء، ۳۶۸ ص۔ (مصنف کی وفات کے بعد ملک غلام علی صاحب کی رہنمائی میں حافظ عبدالحمید کا مرتبہ مجموعہ۔ مقدمہ از خلیل احمد حامدی)

۴۵- **سانحہ مسجدِ اقصیٰ** : دفتر ترجمان القرآن لاہور، ۱۹۶۹ء، ۲۰ ص۔ (۲۴ اگست ۱۹۶۹ء کی ایک تقریر۔ یہودی عزائم اور ان کی منصوبہ بندی۔ قیام اسرائیل کا پس منظر وغیرہ)

۴۶- **سلاجقہ** : ناشر: ابوالخیر مودودی، لاہور، ۱۹۵۴ء، ۲۶۷ ص۔ (سلجوقی حکمرانوں خصوصاً طغرل بک، الپ ارسلان اور ملک شاہ کے عہد کی تاریخ)

۴۷- **سنت کی آئینی حیثیت** : اسلامک پبلی کیشنز لاہور، ۱۹۶۳ء، ۳۹۲ ص۔ (نظامِ دین میں حدیث اور سنت کی حیثیت اور مقام۔ منکرین حدیث کے دلائل پر تنقید۔ ترجمان القرآن کے "منصب رسالت نمبر" کی کتابی اشاعت)

۴۸- **سود**، جلد اول: مرکزی مکتبہ جماعت اسلامی لاہور، ۱۹۴۸ء، ۱۶۸ ص۔ (سود اور اس سے متعلقہ مباحث، اشتراکیت اور سرمایہ داری پر تنقید، اسلام کا معاشی نظام وغیرہ)

۴۹- **سود**، جلد دوم: مرکزی مکتبہ جماعت اسلامی لاہور، ۱۹۵۲ء، ۱۵۰ ص۔ (حصّہ اول کے بعض تشنہ مباحث کی تکمیل۔ جدید بنک کاری وغیرہ)

۵۰- **سود**، اسلامک پبلی کیشنز لاہور، ۱۹۶۱ء، ۴۱۰ ص۔ (سود، اول و دوم کو ازسرِنو دو حصوں میں تقسیم کیا گیا۔ زیرنظر کتاب ایک حصّہ ہے، باقی مباحث اسلام اور جدید معاشی نظریات میں شامل کیے گئے ہیں۔)

۵۱- **قادیانی مسئلہ اور اُس کے مذہبی، سیاسی اور معاشرتی پہلو** : اسلامک پبلی کیشنز لاہور، ۱۹۶۳ء، ۴۲۳ ص۔ (اس موضوع پر مصنف کی تحریریں اور بیانات۔

قادیانیت پر اقبال کی تحریریں، چند عدالتی فیصلے۔)

۵۲- **قرآن کی چار بنیادی اصطلاحیں** : مکتبہ جماعت اسلامی دارالاسلام پٹھان کوٹ، ۱۹۵۳ء، ۹۵ص۔ (الٰہ، رب، عبادت اور دین پر ایک علمی بحث)

۵۳- **مُرتد کی سزا** : مرکزی مکتبہ جماعت اسلامی پاکستان لاہور، ۱۹۵۱ء، ۸۶ص۔ (اسلامی قانون میں مرتد کی سزا پر ایک علمی بحث۔ شائع شدہ: ترجمان القرآن ۱۹۴۲ء-۱۹۴۳ء)

۵۴- **مسئلہ جبر و قدر** : دفتر ترجمان القرآن پٹھان کوٹ، ۱۹۴۳ء، ۸۴ص۔ (چودھری غلام احمد پرویز کا طویل خط اور اس کا جواب۔ ایک علمی بحث۔ اسی موضوع پر مصنف کی ایک نشری تقریر بھی شامل ہے۔)

۵۵- **مسئلہ قومیت** : دفتر ترجمان القرآن لاہور، ۱۹۳۹ء، ۶۴ص۔ (قومیت کے مسئلے پر چند مضامین و مباحث کا مجموعہ۔ مابعد اشاعتوں میں اضافہ کیا گیا)

۵۶- **مسئلہ ملکیتِ زمین** : مکتبہ جماعتِ اسلامی لاہور، ۱۹۵۰ء، ۸۶ص۔ (۱۹۳۴ء کی ایک بحث، شائع شدہ: ترجمان القرآن۔ زمین کی شخصی ملکیت اور مزارعت پر ایک علمی بحث)

۵۷- **مسلمان اور موجودہ سیاسی کش مکش** : جلد اول: دفتر ترجمان القرآن پٹھان کوٹ، ۱۹۳۸ء، ۱۳۵ص۔ (اسلامی ہند کی گذشتہ تاریخ اور موجودہ حالات اور مستقبل کے امکانات پر ۸ مضامین کا مجموعہ)

۵۸- **مسلمان اور موجودہ سیاسی کش مکش** ، جلد دوم: دفتر ترجمان القرآن، پٹھان کوٹ، ۱۹۳۸ء، ۲۴۰ص۔ (سیاسی حالات اور سیاسی جماعتوں پر تنقید۔ جنگِ آزادی کی نوعیت وغیرہ۔ ۱۲ مضامین کا مجموعہ)

۵۹- **مسلمان اور موجودہ سیاسی کش مکش** ، جلد سوم: دفتر ترجمان القرآن، لاہور، ۱۹۴۱ء، ۱۷۶ص۔ (پہلے دو حصوں کے تسلسل میں مزید ۱۲ مضامین۔ مصنف کے بقول: یہ کتاب جماعت اسلامی کا سنگِ بنیاد ہے)

۶۰- **مشرقی پاکستان کے حالات و مسائل کا جائزہ اور اصلاح کی تدبیر** : مرکزی مکتبہ جماعت اسلامی لاہور، ۱۹۵۶ء، ۳۵ص۔ (ڈھاکا میں ۲ مارچ ۱۹۵۶ء کی ایک تقریر)

۶۱- **معاشیات اسلام**: اسلامک پبلی کیشنز لاہور، ۱۹۲۹ء، ۶۳۴ ص۔ (اسلام کے معاشی اصول و احکام کی توضیح۔ مصنف کی مختلف کتابوں سے ماخوذ مباحث پر مبنی تحریروں کا مجموعہ۔ مرتب: پروفیسر خورشید احمد۔ دیباچہ از مصنف)

۶۲- **نشری تقریریں**: اسلامک پبلی کیشنز، لاہور، ۱۹۶۱ء، ۱۲۴ ص۔ (سیرتِ پاکؐ، معراج، شب برات، روزہ، عید قربان، زندگی بعد موت اور پاکستان ایک مذہبی ریاست پر ریڈیو سے نشر شدہ تقریریں۔)

## ۳

۶۳- **خطوط مودودی**، جلد اول: (مرتب: رفیع الدین ہاشمی۔ سلیم منصور خالد) البدر پبلی کیشنز لاہور، ۱۹۸۳ء، ۲۶۴ ص۔ (مسعود عالم ندوی کے نام ۵۰ خطوط کا مجموعہ مع مفصل تعارف، مکتوب الیہ اور متن پر حواشی و تعلیقات)

۶۴- **خطوط مودودی**، جلد دوم: منشورات، لاہور، ۱۹۹۵ء، ۵۵۸ ص۔ (مختلف اصحاب کے نام ۱۵۰ خطوط مع حواشی و تعلیقات۔ ۵۲ خطوں کے عکس بھی شامل ہیں)

۶۵- **مکاتیب سید ابوالاعلیٰ مودودی**، جلد اول: (مرتب: عاصم نعمانی) ایوان ادب، لاہور، ۱۹۷۰ء، ۲۵۶ ص۔ (۱۶۴ خطوط، جو مراسلہ نگاروں کے استفسارات کے جواب میں لکھے گئے)

۶۶- **مکاتیب سید ابوالاعلیٰ مودودی**، جلد دوم: (مرتب: عاصم نعمانی) اسلامک پبلی کیشنز لاہور، ۱۹۷۲ء، ۳۹۲ ص۔ (حصہ اول کے تسلسل میں مزید ۲۶۶ مکاتیب کا مجموعہ)

۶۷- **مکتوبات**: (مرتب: حکیم محمد شریف) البدر پبلی کیشنز لاہور، ۱۹۸۶ء، ۲۷۲ ص۔ (مرتب کے نام ۱۰۹ خطوط کا مجموعہ۔ ضمیمے میں بعض دیگر اصحاب کے نام ۶ خطوط۔ پیش لفظ از اسرار احمد سہاوری)

۶۸- **مکتوباتِ مودودی**: (مرتب و ناشر: اشرف بخاری) پشاور، ۱۹۸۳ء، ۱۴۷ ص۔ (صوبہ سرحد کے احباب اور نیازمندوں کے نام ۹۲ خطوط کا مجموعہ)

۶۹- **مکتوباتِ مودودی بنام مولانا محمد چراغ**: (مرتب: عبدالغنی عثمان) الانصاری پبلشرز، فیصل آباد، ۱۹۸۴ء، ۸۰ص۔ (مکتوب الیہ کے نام ۳۶ خطوط کا مجموعہ مع مختصر حواشی۔ مقدمہ از مفتی سیاح الدین کاکاخیل)

۷۰- **مولانا مودودی کے خطوط**: (مرتب: سید امین الحسن رضوی) مرکزی مکتبہ اسلامی دہلی، ۱۹۹۳ء، ۱۰۲ص۔ (مرتب کے نام سید مودودی کے ۱۹ خطوط۔ مرتب نے ابتدا میں، سید مرحوم کے ساتھ اپنے مراسم اور ملاقاتوں کی تفصیل بھی بیان کی ہے)

۷۱- **یادوں کے خطوط**: (مرتب: محمد یونس) اسلامی مکتبہ حیدرآباد دکن، ۱۹۸۳ء، ۱۲۸ص۔ (زیادہ تر حیدرآباد دکن کے احباب واصحاب کے نام ۴۹ خطوط۔ مجموعے میں میاں طفیل محمد، ابوالخیر مودودی اور چودھری نیاز علی خاں وغیرہ کے ۱۵ خطوط بھی شامل ہیں)

۷۲- Correspondence between Maulana Maudoodi and Maryam Jameelah [مولانا مودودی اور مریم جمیلہ کی باہمی مراسلت]۔ محمد یوسف خاں، لاہور، ۱۹۶۹ء، ۸۳ص۔ (مریم جمیلہ کے گیارہ اور سید موصوف کے بارہ خطوط کا مجموعہ)

## ۴

۷۳- **آفتابِ تازہ**: (مرتب: خلیل حامدی) ادارہ معارف اسلامی لاہور، ۱۹۹۳ء، ۴۵۶ص۔ (الجمعیت دہلی کے ۱۹۲۷ء کے اداریوں اور مضامین کا مجموعہ)

۷۴- **ادبیاتِ مودودی**: (مرتب: پروفیسر خورشید احمد) اسلامک پبلی کیشنز لاہور، ۱۹۷۲ء، ۷۴۴ص۔ (حصہ اول میں سید مودودی کی انشاپردازی پر ضیا احمد بدایونی، ابواللیث صدیقی، ماہر القادری، احسن فاروقی، ابوالخیر کشفی اور سید محمد یوسف کے مضامین ہیں۔ حصہ دوم میں ۴۷ کتابوں پر سید موصوف کے تبصرے اور مقدمے شامل ہیں۔ ۸۷ صفحات کا سیر حاصل مقدمہ از مرتب)

۷۵- **ادب اور ادیب، سید مودودی کی نظر میں**: (مرتب: سفیر اختر) دارالمعارف واہ کینٹ، ۱۹۹۸ء،

۱۷۶ص۔ (ادب ادیب کے حوالے سے سید موصوف کی متداول اور بعض نادر تحریروں کا مجموعہ)

۷۶- **اخلاقیاتِ اجتماعیہ اور اس کا فلسفہ:** (مرتب: محمد خالد فاروقی) الاخوان پبلی کیشنز کراچی، ۱۹۸۰ء، ۸۸ص۔ (ماہ نامہ ہمایوں لاہور، فروری ۱۹۴۲ء میں مطبوعہ ایک مقالہ، جو مصنف نے بیس سال کی عمر میں تحریر کیا)

۷۷- **استفسارات:** جلد اول (مرتب: اختر حجازی) ادارہ ترجمان القرآن لاہور، ۱۹۸۷ء، ۴۴۸ص۔ (بعض رسائل: آئین، ایشیا، تجلّی میں مطبوعہ مذہبی، فقہی، سیاسی اور قانونی سوالات کے جوابات۔ اس مجموعے کی تدوین مناسب طریقے پر نہیں کی گئی)

۷۸- **استفسارات:** جلد دوم، (مرتب: اختر حجازی) ادارہ ترجمان القرآن لاہور، ۱۹۹۲ء، ۴۰۰ص۔ (مختلف جرائد میں شائع شدہ بعض تقریریں، مصاحبے، سوالوں کے جواب)

۷۹- **استفسارات:** جلد سوم، (مرتب: اختر حجازی) ادارہ ترجمان القرآن لاہور، ۱۹۹۹ء، ۴۲۴ص۔ (جلد اول اور دوم کے تسلسل میں مزید لوازمہ)

۸۰- **اسلام کا سرچشمۂ قوت:** (مرتب: شہیر نیازی)۔ ایوان ادب لاہور، ۱۹۶۹ء، ۱۱۲ص۔ (الجمعیت دہلی کے زمانۂ ادارت ۲۵-۱۹۲۴ء کا ایک سلسلۂ مضامین۔ اشاعتِ اسلام کے اسباب پر بحث)

۸۱- **افاداتِ مودودی:** (مرتبین: میاں خورشید احمد انور+ بدرالدّجیٰ خان) ناشر کا نام درج نہیں۔ ۱۹۹۷ء، ۳۷۵ص۔ (نماز کے متعلق احادیث مشکوٰۃ شریف کی تشریحات، سید موصوف کے دروسِ حدیث سے ماخوذ)

۸۲- **اقبال نے کیا چاہا؟:** [مرتب: سلیم منصور خالد] پنجاب یونی ورسٹی اسٹوڈنٹس یونین لاہور۔ ۱۹۷۷ء، ۴۰ص۔ (علامہ اقبال سے متعلق مصنف کی تحریریں اور تقاریر، شذرات وغیرہ)

۸۳- **بانگِ سحر:** (مرتب: خلیل احمد حامدی) ادارہ معارف اسلامی لاہور، ۱۹۹۳ء، ۴۴۳ص۔ (الجمعیت دہلی کے زمانۂ ادارت ۱۹۲۶ء کے اداریوں اور مضامین کا مجموعہ)

۸۴- **۵-اے ذیلدار پارک**: حصّہ اول (مرتب: مظفر بیگ) البدر پبلی کیشنز' لاہور' ۱۹۷۸ء' ۲۹۵ص۔ (نمازِ عصر کے بعد سید مودودی سے سوالات و جوابات کی نشستوں کی روداد)

۸۵- **۵-اے ذیلدار پارک**: حصّہ دوم (مرتب: رفیع الدین ہاشمی) البدر پبلی کیشنز' لاہور' ۱۹۷۹ء' ۲۸۰ص۔ (حصّہ اول کے تسلسل میں مزید سوالات و جوابات کا مجموعہ۔)

۸۶- **۵-اے ذیلدار پارک**: حصّہ سوم (مرتب: حفیظ الرحمٰن احسن) البدر پبلی کیشنز' لاہور' ۱۹۹۱ء' ۲۱۵ص۔ (حصّہ اول اور دوم کے تسلسل میں مزید سوالات و جوابات۔)

۸۷- **تحقیقاتی عدالت کی رپورٹ پر تبصرہ**: (مرتبین: نعیم صدیقی + سعید احمد ملک) مرکزی مکتبہ جماعت اسلامی لاہور' ۱۹۵۵ء' ۲۰۸ص۔ (قادیانی مخالف تحریک ۱۹۵۳ء پر عدلیہ کی تحقیقاتی رپورٹ پر تبصرہ)۔ [ادارہ معارف اسلامی لاہور کے شائع کردہ' دوسرے ایڈیشن (۱۹۹۴ء) پر بطور مصنّف' سید صاحب کا نام موجود ہے۔ اس اشاعت کے دیباچے میں جناب نعیم صدیقی نے وضاحت کی ہے کہ یہ سید صاحب ہی کی تحریر ہے' طبع اول پر بوجوہ' مصنف کا نام نہیں آسکا تھا۔]

۸۸- **تصریحات**: (مرتب: سلیم منصور خالد) احباب پبلی کیشنز' لاہور' ۱۹۷۹ء' ۳۱۸ص۔ (طلبۂ اسلامی جمعیت طلبہ اور اسلامی جمعیت طالبات کے مختلف اجتماعات میں سوالات کے جوابات اور انٹرویو)

۸۹- **تفہیمات' حصّہ چہارم**: (مرتب اختر حجازی) ادارہ ترجمان القرآن لاہور' ۱۹۸۵ء' ۳۹۲ص۔ (سید موصوف کی متفرق تحریروں کا ایک ناقص مجموعہ۔ اس میں شامل مضمون ''افادات شاہ ولی اللہ'' سید صاحب کا نہیں' صدرالدین اصلاحی کا ہے)

۹۰- **تفہیمات' حصّہ پنجم**: (مرتب: اختر حجازی) ادارہ ترجمان القرآن لاہور' ۱۹۹۰ء' ۴۸۰ص۔ (مزید مختلف النوع تحریریں۔ واضح رہے کہ جلد چہارم اور پنجم کی استنادی حیثیت وہ نہیں' جو تفہیمات کے پہلے تین مجموعوں کی ہے۔ یہ دونوں جلدیں خاصی بے توجہی اور تساہل سے مرتب کی گئی ہیں اس لیے نہ صرف ان دونوں پر نظرثانی ہونی چاہیے بلکہ ان دونوں مجموعوں کا نام بھی تفہیمات نہیں' کچھ اور ہونا چاہیے۔ تفہیمات' سید موصوف کی اپنی مستقل

تصانیف ہیں۔ کسی اور شخص کی مرتبہ کتاب کو وہی نام دینے سے التباس پیدا ہوتا ہے)

۹۱- **جلوۂ نور**: (مرتب: خلیل حامدی) ادارہ معارف اسلامی لاہور، ۱۹۹۳ء، ۲۱۳ص۔ (الجمعیت دہلی میں ۱۹۲۸ء میں شائع شدہ مضامین اور اداریے)

۹۲- **خطباتِ یورپ**: (مرتب: اختر حجازی) احباب پبلی کیشنز لاہور، س ن، ۲۵۴ص۔ (مصنف کے اسفارِ برطانیہ و یورپ کی تقریریں اور سوالات و جوابات کی رودادیں)

۹۳- **صدائے رستاخیز**: (مرتب: خلیل احمد حامدی) ادارہ معارف اسلامی لاہور، ۱۹۹۳ء، ۵۴۱ص۔ (الجمعیت دہلی کے بعض اداریے اور مضامین)

۹۴- **فضائل قرآن**: (مرتب: حفیظ الرحمٰن احسن) البدر پبلی کیشنز لاہور، ۱۹۷۷ء، ۱۵۵ص۔ (سید موصوف کے دروسِ حدیث کا تحریری روپ۔ مشکوٰۃ المصابیح کے ایک جز ''فضائل قرآن'' سے منتخب احادیث کی تشریح)

۹۵- **کتاب الصّوم**: (مرتب: حفیظ الرحمٰن احسن) مکتبہ آئین، لاہور، ۱۹۷۳ء، ۲۸۰ص۔ (دروسِ حدیث۔ مشکوٰۃ المصابیح کے ایک جز ''کتاب الصوم'' کی ۱۴۷، احادیث کا متن، اُردو ترجمہ اور مختصر تشریح)

۹۶- **مسئلہ کشمیر اور اس کا حل**: (مرتب: سلیم منصور خالد) اسلامی جمعیت طلبہ لاہور، ۱۹۸۰ء، ۱۲۸ص۔ (مسئلہ کشمیر پر سید موصوف کی تقاریر اور تحریروں کا مجموعہ)

۹۷- **مولانا مودودی کی تقاریر، اول**: (مرتبہ: ثروت صولت) اسلامک پبلی کیشنز لاہور، ۱۹۷۶ء، ۵۳۲ص۔ (مختلف نوعیت کی ۲۶ تقاریر، زیادہ تر جماعت اسلامی کی رودادوں سے اخذ کردہ)

۹۸- **مولانا مودودی کی تقاریر، دوم**: اسلامک پبلی کیشنز لاہور، ۱۹۷۶ء، ۴۶۳ص۔ (مزید ۵۱ تقاریر۔ زیادہ تر تسنیم، قاصد اور ترجمان القرآن سے ماخوذ)

۹۹- **مولانا مودودی کے انٹرویو، اول**: (مرتب: ابوطارق) اسلامک پبلی کیشنز لاہور، ۱۹۷۶ء، ۵۳۲ص۔ (سید موصوف سے مختلف اہل قلم اور صحافیوں کے مصاحبے)

۱۰۰- **مولانا مودودی کے انٹرویو، دوم**: (مرتب: ابوطارق) اسلامک پبلی کیشنز لاہور،